## سوال :-

میثاقِ مدینہ کی اہم شرائط اور ان کے اثرات لکھیں؟

## جواب :-

## تعارف :-

میثاقِ مدینہ اسلام کی تاریخ کا سب سے پہلا معاہدہ ہے اس کی بنیاد انسانی حقوق پر ہے یہ ایک سماجی معاہدہ ہے جو کہ تمام انسانوں کو ان کے حقوق و فرائض، معاشرے میں رہنے کا طریقہ، آئین سازی اور مختلف قانونی حقوق کے بارے میں بتاتا ہے

جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد ہے:

"انسانوں کو اللہ نے تمام مخلوق سے افضل بنایا ہے۔"

مغرب میں انسانی حقوق کا آغاز میگنا کارٹا (Magna Carta) سے 1215ء میں ہوا لیکن اسلام میں انسانی حقوق کا آغاز میثاقِ مدینہ سے ہوا جو کہ 1 ہجری میں ہوا۔ اور بعد میں فتح مکہ (8 ہجری) میں اور رسولؐ کے آخری خطبہ حج الوداع کے موقع پر ہوا۔

## معنی :-

میثاق کا مطلب ہے "معاہدہ"۔ یہ ایک عربی اور فارسی زبان کا لفظ ہے

## میثاقِ مدینہ :-

جب رسولؐ نے مکہ سے مدینہ ہجرت فرمائی تو مدینے میں آباد قبائل یہودیوں کے علاوہ بنو اوس اور بنو خزرج کے قبیلے بھی آباد تھے۔ اوس اور خزرج کے لوگوں کا پیشہ زراعت تھا جس سے ان کا گزارہ بہت مشکل ہوتا تھا اور یہ قبیلے آپس میں ہر وقت لڑتے جھگڑتے رہتے تھے لیکن حضورؐ کی آمد کے بعد ان کی لڑائیاں ختم ہو گئیں اور محبت کا رشتہ قائم ہو گیا
میثاقِ مدینہ کا معاہدہ ان دونوں قبیلوں کے درمیان امن اور اتحاد پیدا کرنے کے لیے تھا۔

Scanned with CamScanner

## میثاق مدینہ بطور سماجی معاہدہ:-

لفظ "سماجی معاہدہ" سے مراد سماج میں رہنے والے لوگوں کے درمیان معاہدہ تاکہ وہ امن اور اتحاد کے ساتھ برابر کے حقوق حاصل کر سکیں۔ اس کو سماجی معاہدہ اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ اسکی شرائط کی بنیاد معاشی، معاشرتی، سماجی، قانون اور آئین سازی پر ہے۔ یہ زندگی جینے کے لیے تمام حقوق کو بیان کرتا ہے جو ایک انسان کو چاہیے ہیں۔

## شقیں:-

میثاق مدینہ کی کل 58 شقیں ہیں جو کہ مندرجہ ذیل حصوں میں تقسیم ہیں۔

1- معاشرے کے بنیادی اصول:
2- انفرادی حقوق:
3- آئینی حقوق:
4- قانونی حقوق:
5- عام شہری کے حقوق:

## بنیادی اصول:-

ہر سماجی معاہدے کے کچھ بنیادی اصول ہوتے ہیں اور میثاق مدینہ کے بنیادی اصول درج ذیل ہیں۔

1- ریاست کا اقتدار اعلیٰ۔
2- دفاعی معاملات کی قیادت۔
3- مسلمان امت کے لیے الگ رتبہ۔
4- بین الاقوامی معاہدوں پر عمل۔

Scanned with CamScanner

۱- ریاست کا اقتدار اعلیٰ:-

میثاق مدینہ کے مطابق ریاست کے اقتدار یعنی حاکمیت اعلیٰ صرف اور صرف اللہ کے پاس ہے اور ان کے تمام مسائل رسولؐ حل کریں گے اور رسولؐ کے بعد خلیفہ کو یہ حق حاصل ہوگا۔ میثاق مدینہ میں رسولؐ نے فرمایا:

"جب کسی بات پر فساد پیدا ہو رہا ہو تو اس کو اللہ اور اس کے رسولؐ کے سپرد کر دو"

(مضمون 28)

2- دفاعی معاملات کی قیادت:-

دفاع کسی بھی ریاست یا معاشرے میں رہنے کے لیے ایک اہم جز ہے میثاقِ مدینہ کا مضمون نمبر 41 دفاعی معاملات کے بارے میں تھا۔

رسولؐ نے فرمایا:

"کوئی شخص کسی قسم کا دفاعی فیصلہ حضورؐ سے پوچھے بغیر نہیں کر سکتا"۔

(مضمون 41)

3- مسلمان امت کے لیے ایک رتبہ:-

رسولؐ نے فرمایا کہ تمام مسلمان حضرت آدمؑ کی اولاد ہیں اور انہیں چاہیے کہ آپس میں بھائی چارے کے ساتھ مل جل کے رہیں۔

ارشاد نبویؐ ہے:

"مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"

(مضمون 19)

4- بین الاقوامی ~~علاقوں کا مشاہدہ~~ معاہدوں کی پاسداری:-

میثاق مدینہ کا ایک اور اہم جز یہ بھی تھا کہ اپنے وعدوں کی خلاف ورزی نہ کرنا اور باقی معاہدوں کو بھی عزت دینا ہے:-

رسولؐ نے فرمایا:

مسلمانوں کے لیے یہ لازم ہے کہ وہ امن والے معاہدوں میں حصہ لیں گے اور مکمل طور پر ان کی پیروی کریں گے۔ (مضمون 56)

Scanned with CamScanner

## 2- انفرادی حقوق:-

معاشرے کا ہر فرد معاشرے میں اہم کردار ادا کرتا ہے میثاقِ مدینہ نے اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے بہت سے انفرادی حقوق کو بھی واضح کیا ہے جیسا کہ جینے کا حق، آزادی کا حق، وغیرہ ہیں۔

انفرادی حقوق مندرجہ ذیل ہیں:

1- جینے کا حق
2- تحفظ کا حق
3- اقلیتوں کے حقوق
4- عورت کی حفاظت کے حقوق

## جینے کا حق:-

میثاق مدینہ میں ہر انسان کو جینے کے حق کو بھی واضح کیا کیونکہ یہ ہر انسان کا بنیادی حق ہے اس کے بارے میں میثاق میں ایک مضمون بھی ہے:

"مسلمان کسی دوسرے مسلمان کو ناحق قتل نہیں کر سکتا اور نہ ہی غیر مسلم کا بدلہ لینے کے لیے کسی مسلمان کا قتل کر سکتا اور کوئی مسلمان مسلمان کے بدلے غیر مسلم کی مدد نہیں کر سکتا۔"
(مضمون 17)

## تحفظ کا حق:-

اسلامی ریاست میں ہر کسی کو پورا پورا تحفظ فراہم کیا جائے گا اور اس کے لیے انفرادی اور اجتماعی طور پر اقدام کیے جائیں گے تاکہ ہر شہری اپنے آپ کو محفوظ سمجھے اس ریاست میں۔ میثاقِ مدینہ کے مضمون کے مطابق کہ:

"مسلمانوں کے درمیان امن کے معاہدے کیے جائیں گے اس بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کہ ریاست میں تمام شہری محفوظ رہیں"
(مضمون 21)

## اقلیتوں کے حقوق:-

اسلامی ریاست میں اقلیتوں کو زندگی جینے کے تمام حقوق حاصل ہوگے اور میثاق کے مطابق اقلیتوں کو بھی انکی آزادی اور تحفظ کا بھی پورا پورا حق حاصل ہوگا - میثاق مدینہ نے اس بات پر بہت زور دیا -

اقلیتوں (یہودی) کو وہ تمام حقوق (بنیادی یکساں) حاصل ہونگیں اگر وہ مسلمان ریاست کی عزت کریں گے اور دشمن کی ہرگز مدد نہیں کریں گے (دفعہ نمبر 20) -

## عورتوں کے تحفظ کے حقوق:-

میثاق مدینہ میں عورتوں کے حقوق کے بارے میں بھی بات کی گئی ہے میثاق میں یہ کہا گیا کہ عورتوں کو بھی معاشرے کا ایک اہم جز سمجھا جائے گا جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا فرمایا پھر اسی سے اس کا جوڑ پیدا فرمایا - پھر ان دونوں میں سے بکثرت مردوں اور عورتوں (کی تخلیق) کو پھیلا دیا" -

## آئینی حقوق:-

آئین اس زمین پر ایک اعلیٰ قانون کی اہمیت رکھتا ہے اور اس کو یہ حق حاصل ہوتا ہے کہ وہ تمام شہریوں کے درمیان امن، یکسانیت اور اتحاد کو قائم رکھے کیونکہ معاشرے میں رہنے کے لیے امن کا ہونا ضروری ہے آئینی حقوق میثاق کے مطابق مندرجہ ذیل ہیں:

1- ریاست کے معاملات
2- یکساں آئینی حقوق
3- آئین کی خلاف ورزی کی سخت ممانعت

Scanned with CamScanner

## -1 ریاست کے معاملات کے بارے میں قانون سازی:-

حاکمیت اعلیٰ کا محور اللہ تعالیٰ کو حاصل ہوگا اور ان کے بعد اللہ کے آخری نبی محمدؐ کو حاصل ہوگا

"یہ معاہدے کی تحریری دستاویز ہے اللہ کے پیغمبر محمدؐ کی طرف سے"

(مضمون 1)

## -2 برابر آئینی حقوق:-

اس ریاست میں رہتے ہوئے ہر شخص کو برابر آئینی حقوق حاصل ہونگے اور کوئی شخص کسی دوسرے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کرے گا اور میثاق میں یہ بھی کہا گیا ہے کوئی شخص خود کو رنگ، نسل یا نسب کی بنا پر اعلیٰ نہ سمجھے۔ اور نہ ہی مذہب کی بنیاد پر خود کو کسی دوسرے پر فوقیت دے۔

میثاقِ مدینہ کے مطابق:-

"یہودیوں کو وہ تمام حقوق اور سہولیات میسر ہونگی جو کہ مسلمانوں کو ہونگیں"

(مضمون 58)

## -3 آئین کی خلاف ورزی کرنے کی ممانعت:-

آئین پر عمل در آمد کرنا معاشرے میں رہتے ہوئے ہر شہری پر فرض ہوگا کیونکہ یہ ہر شخص کو برابر حقوق فراہم کرتا ہے اور سماج میں امن کو قائم اور برقرار رکھتا ہے۔

"تمام انسان آئین کے ساتھ دیانت دار رہیں گے بغیر کسی دھوکہ کے اور لوگوں کو بدلے میں وہی ملے گا جو وہ کریں گے"

(مضمون 59)

## قانونی حقوق:-

قانون کسی بھی ریاست میں امن قائم کرنے کے لیئے بہت زیادہ ضروری ہے کسی قسم کا سماجی معاہدہ تب تک نامکمل ہوتا ہے جب تک اس میں قانونی حقوق کو بیان نہ

Scanned with CamScanner

کیا جائے میثاق مدینہ کو ایک مثالی سماجی معاہدہ کیا جاتا ہے کیونکہ یہ تمام قانونی حقوق کو بیان کرتا ہے ریاست میں رہنے والے ہر شہری کے لیے - میثاق مدینہ نے مندرجہ ذیل حقوق بیان کیے ہیں:

1- حقوق میں قانونی یکسانیت -

2- قانون کی پاسداری کرنا بغیر کسی رنگ و نسل کے -

3

## 1- حقوق میں قانونی یکسانیت :-

میثاق مدینہ کے مضمون نمبر 31 اور 41 کے مطابق:

یہودیوں کی تمام شاخوں کو وہ تمام حقوق حاصل ہونگے جو مسلمانوں کو ہیں

## 2- قانون کی پاسداری :-

میثاق مدینہ میں یہ بھی بتایا گیا کہ قانون کی اور آئین کی پاسداری تمام شہریوں (یہودی اور مسلمان) دونوں پر لازم ہے: (مضمون 55)

## ریاست کے شہریوں کے حقوق :-

### 1- سیاسی حقوق :-

میثاق میں یہ واضح کیا گیا کہ مسلمان ایک قوم کی مانند ہیں اور ان کو وہ تمام سیاسی حق حاصل ہونگے جو باقی دنیا کی قوموں کو ہیں (مضمون 3)

### 2- ریاست سے دشمنوں کا خاتمہ :-

کوئی فریق بھی قریش کو یا ان کے رشتہ داروں کو پناہ نہیں دے گا (مضمون 53)

### 3- اسلامی ریاست کے بارے میں سازش کی ممانعت :-

میثاق مدینہ کے مطابق سازش اور ریاست کے بارے میں فساد کو جرم قرار دیا گیا - مدینہ کے غیر مسلم کسی بھی قریش کے غیر مسلم کی مدد نہیں کر سکتے اور نہ قریش کی وجہ سے مسلمانوں سے لڑ سکتے

### 4- ریاست کی دفاعی حفاظت :-

میثاق کے مطابق دفاعی تحفظ تمام شہریوں کی اجتماعی طور پر ذمہ داری ہے جیسا کہ میثاق کے مضمون نمبر 54 میں کیا گیا:

"کسی بھی بیرونی حملے کی صورت میں ریاست مدینہ کا تحفظ تمام مسلمانوں اور یہودیوں کی ذمہ داری ہے"-

Scanned with CamScanner

## میثاق مدینہ کی شرائط:-

1- مسلمان اور یہودی دونوں کو مذہبی آزادی ہوگی۔ وہ ایک دوسرے کے مذہب میں مداخلت نہیں کریں گے۔

2- جو طاقت اس معاہدے کے کسی فریق سے جنگ کرے گی اس کے خلاف سب تعاون کریں گے۔

3- مسلمان اور یہودی آپس میں میل جول کے رہیں گے۔

4- مظلوم کی مدد کی جائے گی۔

5- کوئی بھی فریق کفارِ مکہ کو پناہ نہیں دے گا۔

6- جب تک جنگ جاری رہے گی یہودی بھی مسلمانوں کے ساتھ خرچ برداشت کریں گے۔

7- اگر مدینہ پر حملہ ہوا تو دونوں فریق مل کر مدینہ کا دفاع کریں گے۔

8- اگر فریقین میں جھگڑا پیدا ہوا تو اس کا فیصلہ رسول ﷺ کریں گے۔

## تنقیدی تجزیہ:-

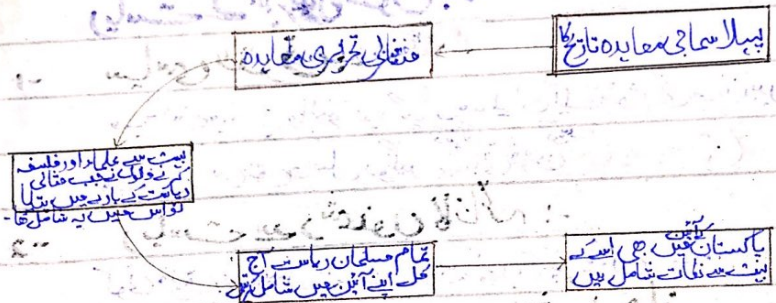


## نتیجہ:-

اس سب سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ میثاق مدینہ ایک مثالی معاہدہ تھا جس سے مدینہ کی ریاست میں امن قائم ہو گیا اور ایک اسلامی ریاست کی بنیاد ڈال دی گئی۔ میثاق مدینہ کی وجہ سے مدینہ کا مشترکہ دفاع قائم کر دیا گیا اور عدل و انصاف کو یقینی بنایا ساتھ ساتھ مدینہ کو حرم اور دار الخلافہ تسلیم کر لیا گیا اس سے نہ صرف معاشرے کے اندر باہمی وجود کو فروغ ملا بلکہ تمام انسانوں کے برابر حقوق کی وجہ سے ان میں بھائی چارے کا رشتہ قائم ہوا۔

Scanned with CamScanner